السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(ایک شخص چند سالوں سے اپنے بیٹے کی شادی کے لیے رقم جمع کر رہا ہے کیا اس کے اس مال میں زکوۃ ہے؟ یہ خیال رہے کہ اس سے اس کا ارادہ محض اپنے بیٹے کی شادی کرنا ہے؟ (ف۔ع۔ع

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس پر لازم ہے کہ جو کچھ نقدی اس نے جمع کی ہے، اس کی زکوۃ ادا کرے۔ جس پر کہ سال کا عرصہ گزر چکا ہو۔ اگرچہ اس رقم سے اس کی نیت اپنے بیٹے کی شادی کرنا ہو۔ کیونکہ جب تک یہ رقم اس کے پاس ہے اس کی ملکیت ہے۔ لہٰذا ہر سال اس کی زکوۃ ادا کرنا لازم ہے تاآنکہ یہ رقم شادی میں خرچ ہو جائے۔ اس لیے کہ کتاب وسنت کے دلائل میں عموم ہے جو اس بات پر دلالت کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ